احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 38

منگل 21 ستمبر 2010ء

روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 21 ستمبر 2010ء 11 شوال 1431 ہجری 21 تبوک 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 195

اللہ کی پیاری جگہیں

حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ کی نہایت پیاری جگہیں مساجد ہیں اور بدترین جگہیں بازار ہیں۔

(صحیح ابن حبان کتاب الصلوٰۃ باب ذکر البیان)

آئر لینڈ میں پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد، تعمیر بیت الذکر کی اہمیت اور اغراض ومقاصد کا بیان

ہم نے وہ بیوت الذکر تعمیر کرنی ہیں جن کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے اپنے عہدوں کو پورا کرنے اور وفاؤں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے ہوں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 ستمبر 2010ء بمقام گال وے (Galway) آئر لینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 ستمبر 2010ء کو گالوے (Galway) آئر لینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیات 128 اور 129 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا کہ یہ آئر لینڈ کا میرا پہلا سفر ہے جس کا مقصد اس ملک میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنا ہے۔ گال وے (Galway) بھی ایک لحاظ سے دنیا کا کنارہ بنتا ہے جہاں جماعت احمدیہ کو بیت الذکر بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ بیوت الذکر بنانے کا یہی ہمارا مقصد ہے کہ ہم اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے پانچ وقت ان میں جمع ہو کر خدا کے حضور جھکیں اور اس کی عبادت کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مسیح موعود کو الہاماً یہ خوشخبری دے کر وعدہ فرمایا تھا کہ ’’میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ تو اس سے مراد اسی پیغام کی دعوت تھی جو قرآن کریم کا مقصود تھا جس نے شریعت کو کامل کیا۔ حضور انور نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی مثال دیتے ہوئے فرمایا۔ ایم ٹی اے کی وساطت سے حضرت مسیح موعود کا پیغام آپ کے خلیفہ کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے اور یہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت کے وعدے پورے ہونے کی زبردست دلیل ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کو خدائی وعدوں کے پورا ہونے کے یقین کے ساتھ ساتھ یہ فکر بھی ہوتی ہے کہ اللہ کی ذات بے نیاز ہے، ہماری طرف سے کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو اللہ کے وعدوں کو ٹالنے کا باعث بن جائے۔ نہ ہی وہ اپنی کوششوں میں کمی کرتے ہیں، نہ ہی اپنی دعاؤں میں کمی کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے اعمال اور اپنی قربانیوں پر انحصار کرتے ہیں بلکہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی خشیت دل میں قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تلاش کی کوشش میں رہتے ہیں۔ فرمایا کہ ہم عموماً اپنی بیوت الذکر کی بنیاد اور افتتاح کی تقریبات میں جو مذکورہ بالا آیات کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ روح ہے جو ہمیں اپنے سامنے رکھنی چاہئے اور ہمیں اپنے دلوں کو ٹٹولتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور اس دعا کے ساتھ یہ قربانیاں دینی ہوں گی کہ اے خدا ہماری اس قربانی کو اپنی رضا کے حصول کا ذریعہ بنادے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب عہدوں کو پورا کرنے اور وفاؤں کے معیار قائم کرنے سے ملتا ہے اور ہر احمدی نے یہ عہد کیا ہوا ہے کہ میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کیلئے ہر دم تیار رہوں گا۔ تو جو عمارت بن ہی خدا کے گھر کے طور پر خدا والوں کی عبادت کیلئے رہی ہو اس سے زیادہ اور کون سی چیز اس بات کی حقدار ہے کہ اس کی خاطر اپنے مال میں سے کچھ قربان کیا جائے۔ فرمایا کہ بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ یہ دعا بھی سکھا دی کہ اے اللہ ہماری اولاد میں سے بھی ایک پاک اور فرمانبردار جماعت پیدا کر جو تیری عبادت کی طرف توجہ دینے والے ہوں، نظام جماعت سے بھی جڑے رہنے والے ہوں اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسروں کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں۔ پس خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنی نسلوں کو جوڑنے کی کوشش اور دعا بھی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے وہ بیوت الذکر بنانی ہیں جن کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی۔ پس اصل خوشی بیت الذکر کی بنیاد کی یہ ہے کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے آگے پہلے سے بڑھ کر جھکنے والا بنادے اور جب اس کی تعمیر مکمل ہو تو عبادت کیلئے بے چین دلوں سے یہ بھر جائے۔ فرمایا کہ مذکورہ بالا آیت میں یہ دعا بھی ہے کہ ہمیں اپنی ایسی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا جو تیرے حضور مقبول ہونے والی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت کے آخر پر یہ دعا کی گئی ہے کہ وتب علینا یعنی اے اللہ اپنے فضل سے ہماری طرف توجہ رکھنا اور ہماری سستیاں اور خامیاں ہمیں معاف کر دینا تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ فرمایا کہ اس بیت الذکر کی تعمیر کے ساتھ دعوت الی اللہ کے راستے کھلیں گے اس لئے پہلے سے بڑھ کر لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے اپنے نمونے بھی قائم کریں اور خدا کے حضور توبہ واستغفار بھی کرتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ طاقت بخشے اور نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملتی رہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنی اولادوں کو آگ میں گرنے سے بچائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
’’نوجوان لڑکوں لڑکیوں کو جماعتی نظام سے اس طرح جوڑیں، اپنی تنظیموں کے ساتھ اس طرح جوڑیں کہ دین ان کو ہمیشہ مقدم رہے اور اس بارے میں ماں باپ کو بھی جماعتی نظام سے یا ذیلی تنظیموں سے بھرپور تعاون کرنا چاہئے۔ اگر ماں باپ کسی قسم کی کمزوری دکھائیں گے تو اپنے بچوں کی ہلاکت کا سامان کر رہے ہوں گے۔ خاص طور پر گھر کے جو نگران مرد ہیں یعنی ان کا سب سے زیادہ یہ فرض ہے اور ذمہ داری ہے کہ اپنی اولادوں کو اس آگ میں گرنے سے بچائیں جس آگ کے عذاب سے خدا تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے بڑوں کو بچایا ہے اور اپنے فضل سے زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/ اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

واقفین نو توجہ فرمائیں

ایسے واقفین نو جو چین میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہاں ہوں ان کی راہنمائی کیلئے مکرم فرخ لقمان صاحب ایک فری سیمینار منعقد کر رہے ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بمقام: ایجوکیشن کنسرن پرائیویٹ لمیٹڈ
67/C فیصل ٹاؤن لاہور۔

مورخہ 20 تا 25 ستمبر 2010ء روزانہ 11:30 تا 5:00 بجے دن۔ دلچسپی رکھنے والے واقفین نو اس سے استفادہ فرمائیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا

احمدیت......ایک چھوٹی سی بڑے دل والی جماعت

جماعت جو اچھی طرح معاشرے میں مل جل گئی ہے تاکہ کمزوروں کی مدد کر سکے

خاکسار نے لاہور حملوں کی تفصیلات اور جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل ایک رپورٹ مالٹا کے تمام میڈیا کو ارسال کی تھی۔ اس رپورٹ کے ذریعے ایک مالٹی اخبار کے جرنلسٹ نے خاکسار سے رابطہ کیا اور ان واقعات کے تناظر میں جماعت سے متعلق بعض سوالات کے جوابات چاہے۔ خاکسار نے ان سوالات کے تفصیل کے ساتھ جوابات ارسال کئے۔ اس جرنلسٹ مکرم Victor Vella صاحب نے ان جوابات اور قبل ہذا ارسال کی جانے والی رپورٹ کی روشنی میں ایک تفصیلی مضمون جو کہ فل لینتھ کے دو صفحوں پر مشتمل تھا مع تصاویر اپنے ہفت روزہ مالٹی زبان میں شائع ہونے والے اخبار "It-Torca" میں بعنوان ''احمدیت--- ایک چھوٹی سی بڑے دل والی جماعت۔ جماعت جو اچھی طرح معاشرے میں مل جل گئی ہے تاکہ کمزوروں کی مدد کر سکے'' مالٹی زبان میں شائع کیا۔ اس مضمون کا خلاصہ اردو ترجمہ کے ساتھ پیش خدمت ہے۔

مالٹا میں جماعت احمدیہ ایسی کمیونٹیز میں سے ایک ہے جسے کسی قسم کے نسلی تعصب یا امتیازی سلوک کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یہ ایک ایسی جماعت ہے جو اتنی عمدگی کے ساتھ مالٹی معاشرے میں integrate ہوئی ہے کہ اس نے ضرورتمندوں کی مدد کے لئے کئی پروگرام بھی منعقد کئے ہیں۔

مکرم لئیق احمد عاطف، جو کہ جماعت احمدیہ مالٹا کے صدر ہیں نے ہمیں بتایا کہ:

مالٹا میں ہماری چھوٹی سی جماعت ہے۔ ہمارے چھوٹے بچے بھی ہیں جنہیں سکول میں بھی کسی مسئلہ کا سامنا نہیں۔ میں بڑی خوشی سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہم معاشرے کی بہت خدمت کرتے ہیں۔ بطور جماعت احمدیہ کے ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ساری انسانیت کی خدمت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ بطور ایک جماعت کے ہم بڑی اچھی طرح سے مالٹی معاشرے میں گھل مل گئے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ جن قدروں پر ہمارا ایمان ہے انہیں بھی مالٹی معاشرے کا حصہ ہونا چاہئے جن میں خدا تعالیٰ کے ساتھ خالص محبت، انسانیت کے ساتھ محبت اور اس کی خدمت، ملک کے ساتھ ہماری وفاداری جیسا کہ مالٹا کے لئے جس نے ہمیں خوش آمدید کہا ہے، امن اور ملکی قوانین کی اطاعت کے لئے ہماری اقدار اور معاشرے میں امن و خوشحالی کے لئے ہمارا جہاد شامل ہیں۔ جس طور پر ہم رہ رہے ہیں مالٹی شہری بڑی آسانی سے یہ بات سمجھ سکتے ہیں کہ ہم ان کے لئے کسی بھی قسم کے خطرہ کا باعث نہیں ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ جب آپ کسی کو عزت و تکریم دیتے ہیں تو آپ کو بھی جواب میں عزت ملتی ہے۔ بحیثیت جماعت ہم مالٹا اور مالٹی لوگوں کے مشکور ہیں اس دوستی پر جو انہوں نے ہمیں دی ہے۔

مضمون نگار لکھتا ہے۔

جب کوئی جماعت احمدیہ کے رضاکارانہ فلاحی کام جو انہوں نے مالٹا میں کیا ہے کو دیکھتا ہے اور اسے بھی جو انہوں نے معاشرے کو دیا ہے، تو اس بات پر بڑی آسانی سے پہنچا جا سکتا ہے کہ یہ ایک نہایت ہی سرگرم (very active) جماعت ہے اور یہ کہ جماعت احمدیہ بڑی سنجیدگی کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتی ہے کہ معاشرے کے کمزور اور کم خوش نصیب انسانوں کی ہر ممکن طور پر جو بھی مدد جماعت کر سکتی ہے کرنی چاہئے۔

گزشتہ دو سالوں میں جماعت احمدیہ نے مختلف عطیات دیئے ہیں جن میں مالٹا کمیونٹی چیسٹ فنڈ [Malta Community Chest Fund] کو دو ہزار یورو، نیشنل فوسٹر کیئر ایسوسی ایشن [National Foster Care Association] کو ایک ہزار یورو اور ہال فار اوپن سینٹر Hal Far Open Centre میں بھی فلاحی کام کئے ہیں جہاں پر سینکڑوں کی تعداد میں افریقی تارکین وطن جو کشتیوں کے ذریعے لیبیا سے آئے ہیں دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان فلاحی کاموں میں سے جو جماعت احمدیہ نے کئے ہم یہاں پر ذکر کر سکتے ہیں کہ انہوں نے وہاں پر رہنے والوں کے لئے خوراک کے پیکٹس تقسیم کئے جن سے وہاں پر مقیم خاندانوں نے زیادہ استفادہ کیا۔

جماعت احمدیہ عمومی طور پر مالٹی معاشرہ کی خدمت کرنا بھی اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اس مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعت نے یونیورسٹی آف مالٹا میں کتب کا عطیہ پیش کیا ہے اس کے ساتھ ساتھ Dar tal-Providenza (ایک فلاحی ادارہ جو معذوروں کی دیکھ بھال کرتا ہے) کو ایک ہزار یورو کا عطیہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ تاش بیش Ta'Xbiex شہر کی لوکل کونسل کو کتب کا عطیہ اور تین صد یورو مکرمہ Vladislava Kravchenko صاحبہ کو بغرض علاج بطور عطیہ کے دیئے ہیں تاکہ وہ اپنی ریڑھ کی ہڈی کے علاج میں وہ رقم لگا سکیں اور دوبارہ چلنے کے قابل ہو سکیں۔

ابھی تک مالٹا میں جماعت کے پاس عبادت کے لئے کوئی مخصوص جگہ (یعنی بیت الذکر) نہیں ہے۔ ہمارا دین ہمیں اجازت دیتا ہے کہ کسی بھی جگہ پر عبادت کر سکتے ہیں یعنی دفاتر میں، گھروں میں یا دوسرے مقامات پر بھی۔ تاہم بیت الذکر عبادت کیلئے بہترین جگہ ہے۔''

جماعت احمدیہ نے ایک بین المذاہب کانفرنس کا انعقاد بھی کیا ہے۔ اس کے انعقاد کی وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ ایمان رکھتی ہے کہ بین المذاہب مذاکرات (inter-faith dialogue) معاشرے میں امن اور ہم آہنگی کے قیام کے لئے ایک نہایت ہی مفید چیز ہیں۔ ایک اور مقصد اس کانفرنس کا یہ ہے تاکہ ان ہستیوں اور ان کے کاموں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا جا سکے جنہوں نے مذہبی تاریخ میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ ایک نہایت ہی دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ باقاعدگی سے ''یومِ پیشوانِ مذاہب'' کا انعقاد کرتی ہے۔

بدقسمتی سے جماعت احمدیہ بعض ملکوں میں مذہبی منافرت اور ایذاء رسانی کا نشانہ بن رہی ہے جن میں سے ایک پاکستان ہے۔ مؤرخہ 28 مئی کو دو بیوت الذکر جو جماعت احمدیہ لاہور کی تھیں دہشت گردوں کے نشانہ پر تھیں۔ اس دن 87 لوگ ہلاک ہوئے اور مزید 125 زخمی ہوئے۔ یہ حملے ان حملوں کے تسلسل کا ایک حصہ ہیں جو گزشتہ سالوں میں (جماعت پر) ہوئے ہیں۔

1974ء میں پاکستان میں ایک قانون پاس کیا گیا جس نے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دیا۔

احمدیہ جماعت ایک مذہبی جماعت ہے جس کی شاخیں دنیا کے 195 ممالک میں ہیں۔ یہ دورِ حاضر میں (دین حق) کی سب سے زیادہ متحرک اور فعال جماعت ہے جس کے افراد کی دنیا میں تعداد ایک سو ستر ملین کے قریب ہے۔

اس جماعت کا آغاز 1889ء میں حضرت مرزا غلام احمد کے ذریعے ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان، جو کہ پنجاب انڈیا میں واقع ہے سے ہوا۔ جو جماعت آپ کے ذریعے سے قائم ہوئی وہ (دین حق) کے فیض رساں اور حقیقی پیغام کی آئینہ دار ہے اور نہایت ہی رحیم و کریم خدا پر ایمان کی بنیاد پر حقیقی امن اور عالمی بھائی چارہ کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔

جماعت احمدیہ اس بات کی ایک واضح اور روشن مثال ہے کہ کس طرح احمدی اور کیتھولک عیسائی بآسانی امن کے ساتھ معاشرے میں اکٹھے رہ سکتے ہیں، کس طرح ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں، اور کس طرح اکٹھے مل جُل کر اپنے مذاہب کو ڈسکس (discuss) کر سکتے ہیں اور کس طرح مذاکرات کو بہتر بنا سکتے ہیں اور کس طرح ایک دوسرے کو بہتر طریق پر سمجھ سکتے ہیں۔

It-Torca۔ مؤرخہ 27 جون 2010ء مالٹا

اگر رہ گئی نماز

لغزش بہت بڑی ہے اگر رہ گئی نماز
پُرسش بہت کڑی ہے اگر رہ گئی نماز

لذت جو تم کو دُور سے لگتی ہے رس بھری
بے حد گلی سڑی ہے اگر رہ گئی نماز

آسان ہے حساب نمازیں اگر درست
سولی وہاں گڑی ہے اگر رہ گئی نماز

رونا ہے، چیخنا ہے، پٹخنا ہے سر وہاں لمبی
ہی گڑ بڑی ہے اگر رہ گئی نماز

بدبُو سے جس کی ناک پہ رکھ لیں سبھی رُومال
دُنیا وہ اوجڑی ہے اگر رہ گئی نماز

یہ لذتیں یہ مال یہ جاہ و جلال سب
کچرے کی اک دھڑی ہے اگر رہ گئی نماز

دنیا کے کار زار میں یہ تیری چوکڑی
اندھے کی چوکڑی ہے، اگر رہ گئی نماز

شاپنگ کے شوق میں تُو نمازیں قضا نہ کر
دنیا میں کیوں گڑی ہے؟ اگر رہ گئی نماز

میچنگ کے چاؤ میں کئی گھنٹے گزر گئے
اور ضد پہ تُو اڑی ہے، اگر رہ گئی نماز؟

چھوٹی خطا نہ جان تو ترکِ نماز کو
سب سے یہی بڑی ہے اگر رہ گئی نماز

یہ بارشوں کے لُطف یہ جھڑیاں وہاں نہیں
اشکوں کی اک جھڑی ہے اگر رہ گئی نماز

مانا تری کلائی پہ ہے قیمتی گھڑی
بے کار یہ گھڑی ہے اگر رہ گئی نماز

لذاتِ اُخروی کے مقابل پہ یہ جہاں
پل بھر کی پھلجھڑی ہے اگر رہ گئی نماز

اب شاعری کو چھوڑ دے عؔرشی نماز پڑھ
کس شغل میں پڑی ہے؟ اگر رہ گئی نماز؟

ارشاد عرشی ملک

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ اپنی بیشمار برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات پہلے سے بہتر رہے اور تمام شعبوں کے کارکنان نے بھی بڑی محنت اور اخلاص کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کیا۔ یہ سب لوگ شکریہ کے مستحق ہیں

غیر از جماعت مہمانوں نے بھی انتظامات کو سراہا۔ اسی طرح عبادت، دعاؤں اور ذکر الٰہی کی طرف بھی زیادہ توجہ نظر آئی۔ سیکیورٹی کے انتظامات بھی بہتر رہے۔ مہمانوں نے بھی ہر لحاظ سے تعاون کیا

ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے تمام شعبہ جات کے کارکنان کو اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہماری نظر ہمیشہ خداتعالیٰ کی طرف ہی ہے۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں جو اپنے فضلوں سے ہمارے کاموں کی پردہ پوشی بھی فرماتا ہے

ممتاز احمدی مصری عالم مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب کی وفات۔ مرحوم کے اخلاص و وفا اور خدمات دینیہ کا مختصر تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 6/اگست 2010ء بمطابق 6/ظہور 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

الحمدللہ گزشتہ اتوار جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے اپنے اختتام کو پہنچا تھا۔ سب سے پہلے تو ہمارے سر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے ہوئے ہیں اور جھکنے چاہئیں۔ اور حقیقی مومن کا یہی رویہ ہونا چاہئے کہ محض اور محض اس کے فضل سے تمام کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے۔ اللہ کرے کہ ہم اس اہم بات کو ہمیشہ سمجھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی ابتداہی اس بات سے کی ہے کہ ایک حقیقی مومن اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہے تاکہ اس کی ابتداء سے انتہاء تک اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال رہے اور خداتعالیٰ ہر لمحے یاد آتا رہے۔ قرآن کریم کی پہلی آیت ہی بسم اللہ سے شروع ہوتی ہے جو کہ اِس بات کا اعلان ہے کہ مَیں اپنے خدا کے نام کے ساتھ اس عظیم کتاب کو پڑھتا ہوں جس نے میری دین و دنیا کی بقا کیلئے اُسے اپنے نبی ﷺ پر نازل فرمایا۔

پس ایک مومن کو یہی نصیحت ہے کہ اپنے ہر کام کی ابتداء بِسْمِ اللّٰہ سے کرو۔ اور پھر اللہ کے نام کے ساتھ، ۔ بِسْمِ اللّٰہ کے بعد جن صفات کا استعمال کیا گیا ہے وہ دو ہیں۔ گو اللہ جو تمام صفات کا جامع ہے۔ ایک اَلرَّحْمٰن اور دوسرے اَلرَّحِیْم ہے۔ اَلرَّحْمٰن وہ ہے جو بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔ بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت ہی ہے جو بے انتہاء رحم کرتے ہوئے اپنا کرم فرماتی ہے۔ جو کسی کام کو کرنے کے لئے ایسے حالات پیدا کرتی ہے، ایسے انتظامات کرتی ہے جو کسی انسان کی کوشش سے نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اپنی بہت سی صفات اپنے بندوں کے لئے صفتِ رحمانیت کا نظارہ دکھاتے ہوئے بروئے کار لا رہا ہوتا ہے۔ اور پھر صفت رَحِیْمِیَّت ہے جو صفت رحمانیت کے عموم سے ہٹ کر عبادالرحمٰن کے لئے خاص طور پر اپنا جلوہ دکھاتی ہے۔ ایک مومن جب اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرنے کے لئے اس کے حضور جھکتا ہے، تمام امور کے بااحسن انجام پانے کے لئے اس کی مدد اور رحمت کا امیدوار ہوتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت کے جلوے دکھاتا ہے اور یہ تائید و نصرت کے جلوے ہم نے اس جلسہ کے دوران بھی دیکھے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کے بھی نظارے ہم نے دیکھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے نظارے بھی ہم نے دیکھے۔ اور ان کو دیکھ کر ہم میں شکرگزاری کی کیفیت بھی پیدا ہوتی رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم اس شکرگزاری اور اللہ تعالیٰ کا عبدِ شکور بننے کی وجہ سے ہر موقع پر اللہ تعالیٰ کے اس وعدے سے بھی فیض پاتے رہے کہ (۔) (ابراہیم: 8) اگر تم شکر گزار بنے تو مَیں اور بھی زیادہ دوں گا۔ پس جلسے کے دنوں میں بھی اللہ تعالیٰ کے افضال کو دیکھ کر اُس کے شکر گزار رہے، اس کے آگے جھکتے رہے اور ہمارے بعض خدشات اور تحفظات کو خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے دور فرمایا اور بے شمار برکتوں کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔ پس ان افضال، اللہ تعالیٰ کے رحمانیت اور رحیمیت کے نظارے جو ہم نے دیکھے ان کے جاری رکھنے کے لئے یہ کیفیت ہمیشہ جاری رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تلاش اور جستجو کے لئے کوشش کرتے رہیں، اس سے فضل مانگتے رہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''یہ دونوں صفتیں یعنی رحمانیت اور رحیمیت ایسی ہیں کہ بغیر ان کے کوئی کام دنیا کا ہو یا دین کا انجام کو نہیں پہنچ سکتا''۔ فرمایا کہ'' اور اگر غور کر کے دیکھو تو ظاہر ہو گا کہ دنیا کی تمام مہمات کے انجام دینے کے لئے یہ دونوں صفتیں ہر وقت اور ہر لحظہ کام میں لگی ہوئی ہیں۔ خدا کی رحمانیت اس وقت سے ظاہر ہو رہی ہے کہ جب انسان ابھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ سو وہ رحمانیت انسان کے لئے ایسے ایسے اسباب بہم پہنچاتی ہے کہ جو اُس کی طاقت سے باہر ہیں اور جن کو وہ کسی حیلے یا تدبیر سے ہرگز حاصل نہیں کر سکتا''۔ فرمایا'' اسی طرح خدا کی رحیمیت تب ظہور کرتی ہے کہ جب انسان سب توفیقوں کو پا کر خداداد قوتوں کو کسی فعل کے انجام کے لئے حرکت دیتا ہے اور جہاں تک اپنا زور اور طاقت اور قوت ہے خرچ کرتا ہے تو اُس وقت عادتِ الٰہیہ اسی طرح پر جاری ہے کہ وہ اس کی کوششوں کو ضائع ہونے نہیں دیتا بلکہ ان کوششوں پر ثمراتِ حسنہ مترتب کرتا ہے۔ پس یہ اس کی سراسر رحیمیت ہے کہ جو انسان کی مردہ محنتوں میں جان ڈالتی ہے''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 421-422۔ حاشیہ نمبر 11)

پس جلسہ کے کاموں کی منصوبہ بندی، کارکنان کی محنت، انتظامات جس کے نتیجہ میں بہتری اور کامیابی ایک مومن کو خداتعالیٰ کے فضلوں کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اور وہ بجائے تمام امور کے عمدگی

سے طے پا جانے کو اپنی طرف منسوب کرنے کے اسے خدا تعالیٰ کا فضل قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بنتا ہے۔ اور حقیقی عبدِ شکور بننا یہی خدا تعالیٰ کی شکرگزاری ہے یا خدا تعالیٰ کی شکرگزاری جو ہے وہی انسان کو عبدِ شکور بناتی ہے۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم شکرگزار بنے تو میں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔ اسی طرح اور بھی بہت سے مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اس شکر کے مضمون پر توجہ دلائی ہے کہ مومنین کی نشانی شکرگزاری ہی ہے۔ لیکن غیر مومن شکرگزار نہیں ہوتے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں اور احسانوں کا ذکر کرتے ہوئے انسان کے ناشکرے پن کا ذکر یوں فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ:244) کہ اللہ لوگوں پر یقیناً بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اتنے فضلوں اور احسانوں کے بعد جو شکرگزاری کا حق ہے اُسے ادا کرنے کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ انسان کی روحانی ترقی کے بھی سامان فرماتا ہے اور دنیاوی اور ظاہری ترقی کے بھی سامان فرماتا ہے۔ پس ایک مومن جب یہ دونوں طرح کے فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے برستے دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری میں پہلے سے بڑھتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی شکرگزاری کا سب سے بہترین طریق اس کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق اس کی عبادت کرنا ہے جسے ہر وقت ہر مومن کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ اس کے آگے جھکنا ہے اور اپنے ہر کام کے نیک نتائج کو خدا تعالیٰ کی ذات کی طرف منسوب کرنا ہے، اس کے فضل کی طرف منسوب کرنا ہے۔ اور یہی حقیقی مومن کہلاتے ہیں جو اس سوچ کے ساتھ چل رہے ہوتے ہیں۔ یہی اللہ کے نام کے ساتھ ہر کام کے شروع کرنے کا ادراک رکھنے والے ہوتے ہیں اور یہی اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحمانیت اور رحیمیت کو اپنے کاموں کے انجام تک پہنچنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور جب ایک مومن کو اس بات کا ادراک حاصل ہو جاتا ہے تو اس بات کے علاوہ اس کے لئے کوئی اور راستہ نہیں ہوتا کہ اس شکرگزاری کا اظہار اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے کرے۔ اور حمد کے لئے بھی قرآن کریم نے ہی ہمیں صحیح طریق بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں ایک مومن کو واضح فرما دیا کہ جب تم میرے نام کے ساتھ کام شروع کرتے ہو اور میرے فضلوں کے نظارے دیکھتے ہو تو پھر یہ اعلان کرو۔ اپنی عبادتوں میں طاق ہو جاؤ اور وہاں سے یہ اعلان کرو پانچوں وقت کی نمازوں میں، اور نمازوں کی ہر رکعت میں اور نوافل میں اور دعاؤں میں کہ (۔) (الفاتحہ:2) کہ سب تعریف اور حمد اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے میرے لئے یہ تمام سامان مہیا فرمائے۔ پس ایک مومن کو، ایک حقیقی شکرگزار کو، اللہ تعالیٰ کے ہر قسم کے انعامات افضال جو خدا تعالیٰ کی رحمانیت اور رحیمیت کے نتیجہ میں ظاہر ہو رہے ہوتے ہیں اسے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے والا بناتے ہیں۔ حقیقی حمد کا ادراک اس میں پیدا ہوتا ہے۔ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے ثنا اور شکر کی بجائے حمد کا لفظ کیوں استعمال کیا ہے، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کو حمد سے شروع کیا ہے نہ کہ شکر اور مدح سے۔ کیونکہ لفظ حمد ان دونوں الفاظ کے مفہوم پر پوری طرح حاوی ہے اور وہ ان کا قائمقام ہوتا ہے۔ مگر اس میں اصلاح، آرائش اور زیبائش کا مفہوم ان سے زائد ہے''۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7۔ صفحہ 107۔ ترجمہ از عربی عبارت۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 76)

پس جب ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں تو یہ صرف سادہ شکرگزاری نہیں ہے بلکہ اس بات کا اقرار ہے کہ ایک تو اپنے فضل سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سامان بہم پہنچائے پھر ہماری محنت یا کوشش جو بھی ہم نے کی اور جس حد تک کی اس کو نوازتے ہوئے ہماری دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے اس کے پھل عطا فرمائے اور پھر صرف یہی نہیں کہ اس حد تک انعامات اور فضلوں سے نوازا جس قدر ہماری محنت اور دعا تھی بلکہ جہاں جہاں ہماری کوششوں میں کمیاں رہ گئیں، ہماری دعاؤں میں کمی رہ گئی، اس کی اصلاح کرتے ہوئے اس کے بہترین اور خوبصورت اور احسن ترین نتائج بھی پیدا فرمائے۔ پس اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری معمولی انسانوں کی شکرگزاری کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کی حمد کرتے ہوئے کہ ہماری پردہ پوشی فرمائی ہے کمیوں کو دور کیا اور نہ صرف یہ کہ پردہ پوشی فرمائی بلکہ خود ہی ان کی اصلاح کرتے ہوئے ان کوششوں کے معیار بھی بہتر کر دیئے اور اتنے بہتر کر دیئے کہ انسانی کوششوں سے وہ نتائج حاصل نہیں ہو سکتے تھے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے۔ پس جب ہم اس سوچ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کریں تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو خوشخبری دیتا ہے کہ تم میری حمد اور شکرگزاری کی گہرائی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے، میرے شکرگزار بنتے ہوئے، جو اچھے نتائج تم نے حاصل کئے ہیں انہیں میری طرف منسوب کرتے ہوئے جب اپنی سوچوں کے دائرے اس طرح چلاتے ہو تو پھر ایسے لوگوں کو مَیں نوازتا ہوں۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کی حمد کا مضمون اللہ تعالیٰ کی قدرتوں، طاقتوں اور تمام صفات کا ادراک پیدا کرنے والا ہے جسے ہمیں سمجھنے کی اور ہر وقت سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے بعد، اس کی حمد کے بعد، اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک دوسرے کا شکرگزار بننے کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور یہ شکرگزاری بندوں کا حق ہے۔ ہر شخص جس نے ہمارے لئے کچھ بھی کیا ہو اس کا حق ہے کہ ہم اس کے شکرگزار بنیں اور یہی عباد الرحمٰن کا شیوہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے تو یہ فرمایا ہے کہ بغیر حقوق العباد کی ادائیگی کے، حقوق اللہ کی ادائیگی کا بھی حق ادا نہیں ہو سکتا۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 4 صفحہ 216۔ جدید ایڈیشن)

آنحضرت ﷺ جو شکر اور احسان کے بدلے اتارنے کے اعلیٰ مقام پر پہنچے ہوئے تھے۔ جہاں تک کوئی انسان پہنچ نہیں سکتا، آپؐ فرماتے ہیں کہ ''جو انسانوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا''۔

(سنن الترمذی۔ کتاب البر والصلۃ باب ما جاء فی الشکر لمن احسن الیک۔ حدیث نمبر 1954)

آپ ﷺ تو جو کوئی معمولی سا بھی کام آپؐ کا کرتا تھا آپؐ کی خدمت کرتا تھا، بے انتہا شکر ادا کیا کرتے تھے۔ یہ آپ کا جذبہ شکرگزاری ہی تھا جس کے تحت آپؐ نے انصارِ مدینہ کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے فتح مکہ کے بعد بھی مدینہ میں رہنے کا فیصلہ فرمایا اور مدینہ کو اپنا وطنِ ثانی قرار دیا اور روزمرہ کی زندگی میں آپؐ کے ان گنت واقعات ہیں جو آپؐ کی شکرگزاری کے جذبات کے تحت دوسروں کو نوازتے ہوئے ہمیں نظر آتے ہیں۔ پس یہ شکرگزاری کے جذبات کا اظہار بھی آپ ﷺ کا ایک عظیم اُسوہ ہے۔ اس کی ایک حقیقی مومن کو پیروی کرنی بہت ضروری ہے۔ ہر وقت اس کو اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے تمام کام بخیر و خوبی اپنے انجام کو پہنچے اس کے لئے ہم جہاں سب سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے شکرگزار ہیں وہاں ان سب کے بھی شکرگزار ہیں جنہوں نے تمام کاموں اور امور کی انجام دہی کے لئے دن رات ایک کی ہے۔ کئی کارکنان ہیں جنہوں نے جلسہ سے کئی دن پہلے تک، کئی کئی گھنٹے وقارِ عمل کیا اور حدیقۃ المہدی میں ایک عارضی شہر قائم کر دیا اور اب تک یہ وقارِ عمل چل رہے ہیں جب وہاں سے سب کچھ اٹھانا بھی ہے، سمیٹنا بھی ہے، صفائی بھی کرنی ہے۔ بے شک یہ مارکیز جو لگائی جاتی ہیں کمپنی والے خود ہی اپنی چیزیں اتار رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی وائینڈ اَپ کا بہت زیادہ کام ہوتا ہے جو کافی دن تک چلتا رہتا ہے۔ بہرحال یہ سب لوگ شکریہ کے مستحق ہیں۔

جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کو بھی، ان کارکنان کا بھی اور باقی تمام شعبوں کے کارکنوں کا بھی شکرگزار اور احسان مند ہونا چاہئے۔

جہاں تک غیر از جماعت مہمانوں کا تعلق ہے جو مختلف ممالک سے آئے ہوئے تھے وہ خاص طور پر مجھے شکریہ ادا کر کے گئے ہیں کہ ان کا بے حد خیال رکھا گیا۔ کھانا، پینا، رہائش، ٹرانسپورٹ غرض جو جو شعبہ بھی ان کی خدمت پر مامور تھا ان سب نے بلا استثناء تمام خدمت کرنے والوں کی بے انتہا تعریفیں کی ہیں۔ اور اس بات نے ہمیشہ کی طرح انہیں متاثر بھی کیا ہے کہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ کس طرح ہمہ وقت معمولی معمولی خدمت بھی انتہائی خوش دلی سے اور خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہے تھے۔

اس سال جلسہ کی خوش کن بات یہ بھی ہے کہ بعض لوگ جو تنقید کے بڑے ماہر ہوتے ہیں اور کوئی نہ کوئی سقم یا کمی نکال لیتے ہیں۔ کیونکہ ہر کام میں مکمل طور پر پرفیکشن (Perfection) تو بہرحال نہیں ہو سکتی۔ بہرحال یہ اچھی بات ہے شعبہ جات کو اپنے کاموں میں بہتری کی طرف راہنمائی مل جاتی ہے۔

مَیں ان کی عادت یا نقائص کی نشاندہی پر اعتراض نہیں کر رہا جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اچھی بات ہے راہنمائی ہو جاتی ہے اور عادت کا بھی جو لفظ مَیں نے استعمال کیا ہے اس لئے بھی کیا ہے کہ بعض لوگ عادتاً بھی اعتراض کر رہے ہوتے ہیں کہ چھٹّا پھینک دیتے ہیں۔ جیسے فصل کا چھٹّا پھینکا جاتا ہے، یہ بھی چھٹا پھینک دیتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی اعتراض تو ٹھیک ہو جائے گا۔ تو ان کی عادت بھی انتظامیہ کو فائدہ دیتی ہے۔ بہرحال مَیں یہ کہہ رہا تھا کہ اس سال میرے پاس ابھی تک نقائص کی نشاندہی کرنے والوں کے جو خطوط آئے ہیں انہوں نے بھی انتظامات کی تعریف کی ہے۔ اور یہی لکھا ہے کہ ہر شعبہ میں جس حد تک بہتری پیدا کرنے کی کوشش ہو سکتی تھی یہ کوشش نظر آئی ہے بلکہ بعض جو لوگوں کے اِدھر اُدھر پھرنے اور گپوں میں وقت گزارنے کا شکوہ کیا کرتے تھے انہوں نے بھی لکھا ہے کہ اس دفعہ شاملینِ جلسہ کی جلسہ کے پروگراموں میں شمولیت اور سنجیدگی میں بہت بہتری نظر آئی اور بہت توجہ نظر آئی۔ اسی طرح عبادت، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی طرف بھی توجہ نظر آئی ہے۔ اس لئے شاملینِ جلسہ بھی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بھی اس جلسہ میں اپنے اُس مقصد کو بھی جس کے لئے وہ آئے تھے پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور یہی جلسہ کا مقصد ہے جیسا کہ مَیں نے کہا ہے اور ان کو کرنا چاہئے تھا۔ اللہ کرے یہ جو تبدیلی لوگوں میں نظر آئی ہے دائمی تبدیلی ہو۔

پھر جماعت احمدیہ عالمگیر کے مختلف ممالک میں بسنے والے احمدی جو عموماً UK کے جلسہ کے انتظار میں بھی ہوتے ہیں اور بڑے غور سے اسے دیکھتے اور سنتے بھی ہیں اور احمدیوں کو جو خاص طور پر UK اور جرمنی کے جلسے کا انتظار بھی ہوتا ہے۔ یہ جلسے کا دیکھنا اور سننا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کے ذریعے سے آسان ہوا ہے ورنہ پاکستان کی جماعتوں میں تو جلسہ نہ ہونے کی وجہ سے محرومی کا احساس بہت بڑھ گیا تھا۔ بہرحال جب ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دنیا جلسے کی کارروائی کو دیکھتی ہے اور سنتی ہے تو ایم ٹی اے کو شکریہ اور تعریف کے بے شمار خطوط اور ای میلز وغیرہ آتے ہیں۔ ایم ٹی اے کی انتظامیہ نے بتایا کہ اس سال میں اتنی زیادہ تعداد میں آئے ہیں اور ویسے تو ہر سال ہی آتے ہیں لیکن اس سال تعداد بڑھی ہے کہ جواب دینا ممکن نہیں۔ بہرحال ان سب کا شکریہ جنہوں نے ایم ٹی اے کے کارکنوں کی کوششوں کو سراہا ہے۔ ایم ٹی اے کو براہ راست پیغامات کے علاوہ مجھے بھی بہت سے لوگ مبارکباد اور شکریہ کے خط لکھتے ہیں جن میں خاص طور پر ایم ٹی اے کے کارکنان کا ذکر بھی ہوتا ہے کہ ہمارا ان تک سلام بھی اور شکریہ کا پیغام بھی پہنچا دینا۔ ماشاء اللہ یہ کارکنان جو کام کرنے والے ہیں ایم ٹی اے میں جن کی اکثریت volunteers کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اور سال ہا سال سے مستقل مزاجی سے کام کرتے چلے جا رہے ہیں۔ یہ سب شکریہ کے مستحق ہیں۔ مَیں جماعت کی طرف سے بھی اور اپنی طرف سے بھی ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

یہاں UK میں ایم ٹی اے انٹرنیشنل میں کام کرنے والے ہیں ان کے علاوہ بھی دنیا کے بڑے ممالک میں ایم ٹی اے کے volunteers کام کر رہے ہیں، ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ جماعت کی ویب سائٹ ہے alislam.org کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یہ بھی جلسہ کے پروگراموں کو دکھانے میں بہت کردار ادا کر رہی ہے۔ اس میں بھی بے شمار volunteers کام کر رہے ہیں۔ اور کئی کئی گھنٹے وقت دیتے ہیں۔ امریکہ سے اس کا انتظام ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب اس کے انچارج ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال اتنا زیادہ لوگوں نے اس کو استعمال کیا کہ اس کی سروس متاثر ہو رہی تھی اور رک رک کر لوگ دیکھ رہے تھے اور بہت زیادہ شکوے کے پیغام آئے کہ اس کی مزید بہتری کی طرف توجہ دیں۔ بہرحال یہ تو ایک محدود تعداد کے لئے ہوتا ہے لیکن اس سال بہت کثیر تعداد میں اس کو استعمال کیا ہے۔ alislam.org کی جو ٹیم ہے اس کو بھی اب سوچنا چاہئے کہ کس طرح اس کا معیار مزید بہتر کیا جا سکے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ جب وِزٹ کرتے ہیں تو فائدہ اٹھائیں۔

اس سال سیکیورٹی کے حوالے سے بھی بعض فکریں تھیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے دُور فرمایا اور صرف خیالی فکریں نہیں تھیں یا پاکستان کے واقعہ کی وجہ سے ڈر اور خوف نہیں تھا بلکہ حقیقی فکر تھی۔ ایک واقعہ ایسا ہوا بھی کہ شواہد بتاتے ہیں کہ جو بھی تھے نیت بد تھی۔ لیکن سیکیورٹی کے کارکنان کے چوکس رہنے اور بروقت انتظام نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر شر سے محفوظ رکھا۔ اس لحاظ سے تمام سیکیورٹی کے انتظامات اور یہ شعبہ جو اس سال تقسیم کار کے لحاظ سے بھی مزید وسیع کیا گیا تھا یہ سب لوگ جو ہیں شکریہ کے مستحق ہیں۔ بعض کارکنان نے تو شاید مشکل سے دو تین گھنٹے ہی آرام کیا ہو گا اور باقی وقت اپنی ڈیوٹیوں پر رہے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے حفاظت اور خدمتِ خلق کے شعبے کی عمومی رنگ میں بہترین کارکردگی رہی ہے۔ لیکن ایک دو ایسے واقعات ہوئے ہیں جن میں حفاظت اور خدمتِ خلق کے کارکنان سے غلط فہمی کی وجہ سے بعض لوگوں کو تکلیف بھی پہنچی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ غلط فہمی کی وجہ سے ہوا ہے جس کے لئے ایک دو فیملیوں کو جن کو تکلیف پہنچی ہے ان سے معذرت ہے۔ لیکن جس پریشر کے تحت، جس دباؤ کے تحت یہ کارکنان کام کر رہے تھے اور بعض کو جیسا کہ مَیں نے کہا آرام کا وقت ہی نہیں مِلا تھا۔ ان حالات میں ایسے معمولی واقعات ہو جاتے ہیں اس لئے میری درخواست ہے کہ جن سے یہ زیادتی ہوئی ہے وہ ان کارکنان کو معاف کر دیں اور دل میں کوئی رنجش نہ لائیں۔ بہرحال عمومی طور پر ڈیوٹی دینے والے غیر معمولی چوکس رہے ہیں اور بڑی گہری نظر سے ہر طرف نظر رکھ کر کام کیا ہے اور میری توقعات سے بڑھ کر ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ جو خدام یہاں UK کے جلسہ پر ڈیوٹیاں دیتے ہیں، ان میں مستقل ڈیوٹیاں دینے والے بھی ہیں۔ یہ جلسہ کے صرف چند نہیں بلکہ گزشتہ چھبیس سال سے ڈیوٹیاں دیتے چلے جا رہے ہیں۔ اس حوالے سے بھی مَیں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ خاص طور پر (۔) فضل میں مستقل ایک جذبے سے چوبیس گھنٹے ڈیوٹی دینے والے ہیں اپنے کام کا حرج کر کے وقت دے رہے ہیں خاص طور پر (۔) فضل کے حلقے کے لوگ۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزا دے۔

اس دفعہ حفاظت کے حوالے سے بھی ذمہ داری کے عجیب عجیب نظارے دیکھنے میں آئے ہیں۔ ایک لجنہ کی عہدیدار نے مجھے لکھا کہ وہ اپنی ساتھیوں کے ساتھ مارکیٹ کی طرف گئیں کیونکہ بیچ میں سے گئی تھیں باہر سے نہیں گزر رہی تھیں اس لئے چیکنگ کا خیال نہیں تھا انہوں نے ویسے بھی بیج لگایا ہوا تھا، لیکن وہاں سے نکلتے ہوئے ایک خادم نے کہا کہ آپ اپنے بیگ چیک کروائیں۔ لجنہ کی عہدیداران کہتی ہیں ہم نے انہیں بہت کہا کہ ہمارے بیج لگا ہوا ہے کہ ہم ڈیوٹی پہ ہیں، اندر سے آ رہی ہیں اور اندر دوبارہ واپس جا رہی ہیں، باہر نہیں نکلیں۔ لیکن اس نے کہا کہ بیگ وغیرہ چیک کئے بغیر مَیں تو آپ کو نہیں جانے دوں گا۔ کہتی ہیں ہم نے پوچھا آپ کو یہ چیکنگ کے لئے کس نے کہا ہے یہ؟ مقصد یہ تھا کہ کوئی علیحدہ سے خاص ہدایت آئی ہے۔ اس نے سادہ سا جواب دیا، اس نے میرا حوالہ دیا کہ خطبہ میں حضور نے کہا کہ سیکیورٹی والے بھی اگر باہر نکلتے ہیں تو ان کو بھی چیک کرنا ہے۔ اس لئے میرے لئے تو یہی ہدایت کافی ہے۔ اس لئے مَیں تو آپ کو چیک کئے بغیر نہیں جانے دوں گا۔ چاہے افسر میرا کہتا ہے یا نہیں کہتا۔ تو یہ ڈیوٹی والوں کا جذبہ تھا۔ اس سے مجھے وہ واقعہ بھی یاد آ گیا۔ ایک دفعہ قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وقت کی بات ہے احرار نے جب شرارت کرنے کا ارادہ کیا اور کافی زیادہ خطرہ بھی تھا تو بہشتی مقبرہ کے لئے حفاظت کے لئے آپ نے خاص طور پر ڈیوٹیاں لگائیں۔ ہر ایک کو خاص کوڈ بتایا کہ اس کے بغیر تم نے کسی کو اندر نہیں داخل ہونے دینا۔ چیک کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایک دفعہ رات کو خود گئے تو ڈیوٹی والوں نے روک لیا، انہوں نے اپنا نام لیا۔ اس نے کہا حضور! مَیں نے آپ کو پہچان تو لیا ہے لیکن مجھے آپ کا حکم ہے کہ کوڈ کے بغیر جانے نہیں دینا۔ اس لئے آپ نہیں جا سکتے۔ تو حضرت خلیفہ ثانی نے اس کی بڑی تعریف کی۔ بڑا لمبا واقعہ ہے۔ بہرحال اگر خلیفۂ وقت کی ہدایت پر خلیفۂ وقت کو خود روکا جا سکتا ہے تو عہدیداران کا روکنا کوئی ایسی بات نہیں۔

بعض نئے انتظامات ہوں تو اندازے صحیح نہیں ہوتے اور اندازے میں کمیاں بھی رہ جاتی ہیں۔ اس دفعہ بھی جلسہ گاہ میں داخلے کے گیٹ سکینر کی وجہ سے محدود تھے اس لئے خاص طور پر عورتوں کو لمبے عرصہ کے لئے انتظار کرنا پڑا جس کا ذکر مَیں نے گزشتہ خطبہ میں بھی کیا تھا۔ بعض ڈیوٹی والی خواتین نے مجھے لکھا کہ رش اور لمبے انتظار کی وجہ سے عورتوں اور چھوٹے بچوں کو دو اڑھائی گھنٹے تک اور سایہ دار جگہ کی کمی ہونے کی وجہ سے دھوپ میں کھڑا ہونا پڑا۔ لیکن عورتیں اپنے بچوں کے ساتھ بڑے صبر اور تحمل سے اتنا لمبا عرصہ اپنی باری کا انتظار کرتی رہیں۔ اور کیو (queue) میں (لائن میں) لگی رہیں۔ ذرا بھی بے

صبری اور ناراضگی کا اظہار نہیں کیا۔ بچے بھی بڑی تکلیف میں تھے لیکن بڑے حوصلے سے انہیں بہلاتی رہیں۔ ایک کارکنہ لکھتی ہیں کہ ان ماؤں اور بچوں کی حالت دیکھ کر مجھے رونا آ رہا تھا۔ اس لئے بھی کہ یہ بچوں سمیت تکلیف میں ہیں اور اس لئے بھی کہ یہ وہ احمدی مائیں ہیں اور یہ بچے ہیں جو جلسہ سننے کے لئے آئے ہیں۔ اور صرف اس لئے اتنے صبر اور حوصلے کا مظاہرہ یہ عورتیں کر رہی ہیں کہ ان کا یہاں آنا دینی غرض سے ہے۔ بہرحال بعض کارکنات ان کی یہ حالت دیکھ کر روتی تو رہیں لیکن کچھ کر نہیں سکتی تھیں کیونکہ اپنے فرائض کی ادائیگی بھی ضروری تھی۔ گو بعد میں انتظام بہتر کر دیا گیا اور پہلے دن والا واقعہ دوبارہ نہیں ہوا۔ جمعہ کی وقتی تکلیف ہوئی تھی۔ انتظامیہ خاص طور پر چھوٹے بچوں والی ماؤں سے معذرت بھی کر رہی ہے اور ان کی شکر گزار بھی ہے۔ اس بات نے ان احمدی عورتوں کے صبر اور حوصلے کا اظہار بھی کروا دیا اور بتا دیا کہ آج تک یہ صبر ہم میں قائم ہے کیونکہ اگر ان عورتوں کی وجہ سے ذرا بھی بے صبری کا اظہار ہوتا تو وہ داخلے کا جو نظام تھا، تمام نظام درہم برہم ہو جانا تھا۔ اس کی کامیابی یقیناً شامل ہونے والوں کے تعاون کی وجہ سے ہے۔ اس کے لئے پھر وہی خدا تعالیٰ کی حمد کا مضمون چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی دلوں میں اس بات کو قائم رکھتا ہے کہ جماعت کے لئے تم نے قربانی دینی ہے۔ غیر از جماعت مہمانوں نے بھی خاص طور پر اس بات کو نوٹ کیا ہے کہ ایسا پُرسکون (queue) لگا ہوا تھا جو عجیب نظارہ پیش کرتا تھا۔

اسی طرح باقی شعبہ جات میں بھی اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت کے نظارے دیکھے۔ ٹرانسپورٹ کا شعبہ گزشتہ سال بھی اچھا انتظام تھا لیکن اس سال پہلے سے بہتر ہوا۔ لنگر خانے کا شعبہ ہے۔ کھانا کھلانے کا شعبہ، کھانا پکانے اور کھلانے کے بہترین انتظامات تھے۔ دوسرے تمام شعبہ جات بھی، گویا تمام شعبے جو ہیں شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایمان اور اخلاص میں مزید بڑھائے۔ (آمین)

پولیس نے بھی جلسہ کے بعد ہماری انتظامیہ سے یہی کہا ہے کہ غیر معمولی سکون کے ساتھ تمام کام ہوئے ہیں جو ہمارے لئے بھی نمونہ ہیں۔ اسی طرح حکومت کے محکمہ ہیلتھ اینڈ سیفٹی نے گزشتہ سال اپنے قواعد کی وجہ سے کچھ پابندیاں لگائی تھیں اس سال نہ صرف یہ کہ گزشتہ کمیاں دور ہوئی ہیں بلکہ محکمہ ہیلتھ اینڈ سیفٹی نے انتظامیہ کو کہا کہ آپ کا کام اتنا مثالی تھا کہ ہم اپنے محکمہ کی جو مجموعی رپورٹ چھپتی ہے اس میں اس کی مثال دوسروں کے لئے بھی پیش کریں گے۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں ورنہ یہ ہماری کوششیں نہیں جو تمام متعلقہ لوگوں کے رُخ بھی ہماری طرف کر دیں۔ پس ہماری نظر تو ہمیشہ کی طرح خدا تعالیٰ کی طرف ہی ہے اور ہونی چاہئے اور اس کی ہم حمد کرتے ہیں جو اپنے فضلوں سے ہمارے کاموں کی پردہ پوشی بھی فرماتا ہے اور بہتر نتائج بھی پیدا فرماتا ہے۔ اور دشمن کے منصوبوں کو بھی خاک میں ملاتا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں کہ اس نے اپنا خاص ہاتھ رکھتے ہوئے اور نصرت فرماتے ہوئے تمام شعبہ جات کے کارکنان کو اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ شاملین نے بھی اور ایم ٹی اے کے ذریعہ دیکھنے والوں نے بھی جلسے پر اللہ تعالیٰ کے افضال کی بارش ہوتے دیکھی جس کا اظہار خطوط میں ہو رہا ہے۔ اللہ ہم پر اپنے فضلوں کو ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے۔ (آمین) اور حضرت مسیح موعود نے ہم پر جو حسنِ ظن فرمایا ہے اس پر ہم پورا اترنے کی کوشش کرنے والے ہمیشہ بنے رہیں۔ (آمین)

آپ فرماتے ہیں کہ: ”جو کچھ ترقی اور تبدیلی ہماری جماعت میں پائی جاتی ہے وہ زمانے بھر میں اس وقت کسی دوسرے میں نہیں“۔

پس ترقی اور تبدیلی میں ہم نے قدم آگے بڑھانا ہے انشاء اللہ اور اللہ تعالیٰ کی حقیقی حمد کرنے والا بننا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہمیشہ ہم پر پہلے سے بڑھ کر نازل ہوتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ایک افسوسناک خبر بھی ہے۔ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب جو ہمارے مصری احمدی تھے کل ان کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کی نمازِ جنازہ تو انشاء اللہ غالباً سوموار کے دن پڑھائی جائے گی۔ لیکن ان کے بعض کوائف پیش کرتا ہوں۔ ان کی فروری 1936ء میں مصر میں پیدائش ہوئی۔ اس لحاظ سے تقریباً 74 سال عمر بنتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ 1971ء سے کینیڈا میں تھے۔ 1955ء میں ان کی بیعت ہوئی تھی۔ بیعت کی کافی لمبی تفصیلات ہیں۔ الفضل میں طاہر ندیم صاحب جو عرب احمدیوں کا تعارف کروا رہے اس میں ان کے بارہ میں بھی لکھا ہے۔ ان کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں۔ پہلی اہلیہ ان کی وفات پا گئی تھیں پھر انہوں نے دوسری شادی کی ہے۔ یہ مختلف آئل کمپنیوں میں کام کرتے رہے ہیں۔ ان کے پاس جماعتی عہدے بھی تھے۔ کینیڈا میں نیشنل سیکرٹری (۔) رہے ہیں اور 85ء میں یہاں پر انٹرنیشنل کمیٹی کے چیئر مین بھی رہے۔ یہ جماعتی خدمات کا ایک خاص جوش اور ولولہ رکھتے تھے۔ عربوں کے لئے آڈیو کیسٹ تیار کرتے رہے۔ ایم ٹی اے کے لئے بہت سارا مواد انہوں نے تیار کیا ہوا ہے۔ ان کے کئی پروگرام آ چکے ہیں۔ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ انہوں نے اپنی بہت ساری بڑی بڑی رقمیں جماعت کے لئے پیش کیں۔ ان کے بارہ میں ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ فرمایا تھا کہ مَیں نے ایک دفعہ حساب کیا یہ اپنی آمد کا ستر (70) فیصد چندوں میں ادا کر دیا کرتے تھے۔ بہت زیادہ مالی قربانی کرنے والے تھے۔ پرنٹنگ پریس لگانے کے لئے انہوں نے مرکز میں خرچ کیا اور مصر میں (۔) میں بھی اور کئی کتب انہوں نے تصنیف کی ہیں۔ **محکمۃ الفکر** عربی کی کتاب ہے۔ **اجوبۃ عن الایمان، الاسلام الدین الحی، معجزہ الفلکیۃ، السیرۃ المطھرہ، دلائل صدق الانبیاء** “ اور اسی طرح حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب کی ایک کتاب ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نور دین۔ اس کا عربی میں ترجمہ کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب "Revelation, Rationality, Knowledge & Truth" کا ترجمہ کیا۔ انہوں نے Five Volume کی کمنٹری کی پہلی جلد کا بھی ترجمہ کیا 2003ء میں مجھے یاد ہے مسودہ میرے پاس لے کر آئے اور اس وقت کافی بیمار تھے اور کہا کہ مجھے اتنی توفیق مل جائے کہ یہ مکمل ہو جائے اور اس کی اشاعت ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو توفیق دی اور غالباً چار یا پانچ ماہ ہوئے کہ یہ شائع بھی ہو گئی ہے۔ اسی طرح دیباچہ تفسیر القرآن کا ترجمہ انہوں نے کیا، گو دوسرے ساتھی بھی ان کے ساتھ شامل ہوئے۔ جلسوں پر اچھی تقریریں کیا کرتے تھے۔ ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ مَیں نے ان کو پہلی دفعہ 1984ء میں غالباً گھانا میں دیکھا۔ یہ 84ء میں خلیفۃ المسیح الرابع کے کہنے پر گھانا گئے تھے۔ گھانا میں اس وقت بعض غیر احمدیوں کا خیال تھا کہ عرب (۔) جو ہیں وہ احمدی نہیں ہوتے تو اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کو بھجوایا تھا کہ جائیں اور وہاں ان (۔) میں جہاں عربوں کا زیادہ رسوخ ہے احمدیت کی (۔) کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو وہاں کافی موقع ملا اور اس کے بعد 84ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہجرت کی تو یہ بھی یہاں آ گئے تھے تو انہوں نے اشاعت تصنیف کا کام بہت کیا اور کچھ تھوڑا سا ابتلاء میں سے بھی گزرنا پڑا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے انتہائی اخلاص و وفا انہوں نے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو پھر بہت اجر عطا فرمایا۔ اب جب گزشتہ سات آٹھ مہینے سے زیادہ بیمار ہوئے تو مجھے لکھتے رہے کہ مَیں یہاں آنا چاہتا ہوں۔ جتنا وقت ہے وہ یہاں آپ کے قریب گزارنا چاہتا ہوں تو مَیں نے کہا یہیں آ جائیں تو یہاں تشریف لے آئے۔ گیسٹ ہاؤس میں جس دن آئے ہیں کافی بیمار تھے مجھے پتہ لگا تو مَیں نے کہا کہ جا کے مَیں پتہ کرتا ہوں لیکن ان کو کسی طرح پتہ چل گیا کہ مَیں آ رہا ہوں تو بڑی تیزی سے یہ اپنے کمرے سے نکلے ہیں اور میرے دفتر پہنچ گئے۔ مَیں نے ان سے پوچھا بھی کہ مَیں خود آ رہا تھا۔ تو انہوں نے کہا نہیں، یہ نہیں ہو سکتا۔ مَیں آیا ہوں، مَیں نے خود ملنے آنا تھا۔ اب وہ یہیں تھے۔ چند دن پہلے زیادہ بیمار ہوئے ہیں تو ہسپتال داخل ہوئے ہیں اور پھر بیماری بڑھتی چلی گئی جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ عربی کے جو پروگرام تھے ”الحوار المباشر“ اس میں ان کا بڑا کردار رہا ہے اور کسرِ صلیب کے لئے انہوں نے حضرت مسیح موعود کے غلام ہونے کا حقیقی حق ادا کیا ہے۔ بائبل کا گہرا علم رکھتے تھے اس وجہ سے بڑے بڑے پادری بھی ان کا احترام کرتے تھے۔ کینسر کی بیماری تھی جو بڑے صبر سے انہوں نے گزاری ہے اور جب تک انتہا نہیں ہو گئی اس وقت تک خدمت کرتے رہے ہیں اور اپنے ساتھیوں پر بھی ظاہر نہیں ہونے دیا کہ بیماری کتنی شدید ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ مَیں نے کہا غالب خیال یہی ہے کہ سوموار کو ان کا جنازہ ہو گا۔ ان کے بچوں بیٹے اور بیٹی نے آنا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم محمد شمیم صاحب صدر حلقہ گلبرگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے حلقہ کی ایک واقفۂ نو بچی جویریہ علی (حوالہ نمبر 2170-B) بنت مکرم اختر علی صاحب نے امسال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور نے میٹرک کے امتحان میں 1050 میں سے 907 نمبر حاصل کر کے +A گریڈ حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم لقمان بشیر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم احمد بشیر صاحب دارالفتوح ربوہ کو مورخہ 7 ستمبر 2010ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے شفقت فرماتے ہوئے کرشن احمد عبیر نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد بشیر صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے نیز والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعمیل و تنفیذ تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفاتر کی سیکیورٹی کے لئے نوجوان گارڈز کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان (حد عمر 45 سال) جن کے پاس اسلحہ کا لائسنس موجود ہے اور وہ جماعتی خدمت کے خواہشمند ہیں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلّہ کی سفارش کے ساتھ 25 ستمبر 2010ء تک وکالت علیا تحریک جدید میں بھجوائیں۔

برائے رابطہ 047-6212329,0300-7704616

فوری رابطہ کریں

مکرم مبشر عتیق احمد صاحب سابقہ ایڈریس گاؤں کوٹھڑہ ڈاکخانہ ہیڈ رسول ضلع منڈی بہاؤالدین براہ کرم جلد از جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔ (وکیل وقف نو)

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور معلومات کیلئے درج ذیل نمبر 0336-7066496 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بیسک کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ٹائپنگ، بیسک ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

ایڈوانس کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ٹائپنگ، ایڈوانس ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

ویب ڈیزائننگ بیسک کورس

ایچ ٹی ایم ایل، جاوا سکرپٹ، ڈریم ویور

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس 1500/ روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 22 ستمبر 2010ء بروز بدھ بوقت 10 بجے تا دوپہر 1:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

2009ء کی دس بہترین سائنسی دریافتیں

1۔ 1992ء میں ایتھوپیا سے چوالیس لاکھ سال قبل زندہ قدیم انسان کے رکاز دریافت ہوئے جو ایک سو ہڈیوں کی صورت میں تھے۔ سترہ سال کی محنت شاقہ کے بعد کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ماہرین نے وہ ہڈیاں جوڑ لیں اور یوں اردی (Ardi) وجود میں آئی۔ یہ چار فٹ کی مالک عورت اس جد کی قدیم ترین رشتے دار ہے جس سے انسان اور بوزنوں، دونوں نے جنم لیا۔ اردی کھڑے ہو کر چل سکتی تھی۔

2۔ دس سال قبل جب انسانی جینوم پڑھ لیا گیا تو یہ سوچ کر خوشیاں منائی گئیں اب وراثتی امراض کا علاج آسان ہے۔ لیکن معلوم ہوا کہ جین اور امراض کے مابین تعلق تو بڑا پیچیدہ ہے۔ درحقیقت یہ تعلق سمجھنے کے لئے سائنس کی ایک نئی شاخ، اپی جینیات (Epigenetics) وجود میں آ گئی۔ اس کے مطابق ماحولیاتی اثرات جین میں تبدیلی لاسکتے ہیں اور یہ تبدیلیاں پھر نئی نسل میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ 2009ء میں امریکی ماہرین نے ایسے ہی جین پر مشتمل انسانی اپی جینوم تیار کر لیا۔ اب ماہرین بیماریوں کے اپی جینوم سے اس کا تقابلی جائزہ لے کر معلوم کریں گے کہ کن تبدیلیوں کی بناء پر کینسر اور دیگر امراض جنم لیتے ہیں۔

3۔ ماہ ستمبر میں واشنگٹن یونیورسٹی کے ماہرین نے دو رنگ اندھے پن میں مبتلا بندروں کی آنکھوں میں رنگ شناخت کرنے والے جین بذریعہ انجکشن داخل کئے اور نتیجہ حیران کن نکلا۔ وہ بندر زندگی میں پہلی بار سرخ اور سبز رنگ دیکھنے لگے۔ یہ ایک انقلابی سائنسی دریافت ہے۔ ماہرین اب یونہی کلر بلائنڈ انسانوں کی خرابی درست کرنا چاہتے ہیں۔

4۔ اپریل میں آدم نامی روبوٹ نے ایک خمیری خلئے میں درجن بھر نئے جین دریافت کر کے سائنسی دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ کسی روبوٹ نے انسانی مدد کے بغیر ایک نظریہ تجربے سے گزارا اور پھر نتیجہ بھی پا لیا۔ آدم، برطانوی موجد راس کنگ کی تخلیق ہے۔ کنگ کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت لامحدود سائنسی افادیت رکھتی ہے اور مستقبل میں کمپیوٹر آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت جیسی اہم دریافتیں کریں گے۔

5۔ ٹیونا مچھلی لاکھوں انسان شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کے ازحد شکار نے ٹیونا کی تعداد بہت کم کر دی۔ لہٰذا ایک آسٹریلوی کمپنی، کلین سیز اب ٹیونا زمینی تالابوں میں پالنے لگی۔ خیال ہے، مستقبل میں یہی مچھلی دسترخوانوں کی زینت بنے گی۔

6۔ 19/اکتوبر کو ناسا کا ایک راکٹ چاند سے ٹکرایا اور سوفٹ گہرا گڑھا ڈال دیا۔ تصادم سے ملبہ پیدا ہوا۔ راکٹ کے سائنسی آلات نے اس کا تجزیہ کیا تو ملبے میں پانی اور برف کو پایا۔ یوں ثابت ہو گیا کہ چاند پر پانی موجود ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے، وہاں اتنا پانی ہے کہ خلانوردوں کی کالونی بنائی جا سکے۔ دیگر کا کہنا ہے کہ یہ برف تشکیل نظام شمسی کے متعلق اہم معلومات رکھتی ہوگی۔ اب ناسا کے ماہرین یہ جاننے میں مصروف تحقیق ہیں کہ چاند پر پانی کہاں سے آیا اور اس کی مقدار کتنی ہے؟ مزید برآں اس انکشاف سے حضرت انسان کے لئے چاند پھر پُراسرار شے بن گیا اور قدیم روایات ازسرنو یاد آنے لگی ہیں۔

7۔ 1979ء میں امریکی ریاضی داں، رابرٹ لینگ لینڈز نے ریاضی کی دو شاخوں نمبر تھیوری اور گروپ تھیوری کو ایک نظریے کی مدد سے منسلک کر دیا۔ تاہم اس نظریے کی تصدیق کے لئے ایک تھیورم ''فنڈامینٹل لیما'' حل کرنے کی ضرورت تھی۔ اس سال ویت نامی نژاد امریکی ماہر ریاضی، نگو باؤ شو نے تھیورم حل کر کے علم ریاضی کو مزید ترقی دے ڈالی۔

8۔ سٹار ٹریک فلموں نے دور بیٹھے لوگوں کے مابین ذہنی رابطہ (ٹیلی پورٹیشن) تکنیک کو مقبول بنایا لیکن کیا حقیقت میں ایسا ممکن ہے؟ اس سال امریکی میری لینڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے کوانٹم انفارمیشن پروسیسنگ نامی تکنیک کے ذریعے ڈیٹا بذریعہ ٹیلی پورٹیشن ایک سے دوسرے ایٹم کو بھجوا دیا۔ دوسرا ایٹم میٹر فاصلے پر ڈبے میں بند تھا۔ یوں مستقبل میں انسانوں کے مابین ذہنی رابطے کی راہیں کھل گئیں۔

9۔ نومبر کو لارج ہیڈرون کولائڈر پھر چالو ہو گیا۔ اس کے ذریعے ماہرین وہ حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں جب ''بگ بینگ'' رونما ہوا تھا تاکہ مختلف سائنسی نظریات پرکھے جا سکیں۔

10۔ دسمبر میں ماہرین فلکیات نے نظام شمسی کے باہر ایسا سیارہ دریافت کر لیا جو ہمارے سورج جیسے ستارے کے گرد چکر کھا رہا ہے یہ ستارہ زمین سے تین ٹریلین میل دور ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 27 دسمبر 2009ء)

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔

GHP-406/GH گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا

GHP-419/GH بدہضمی، گیس، تیزابیت، جلن، درد معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا

GHP-450/GH پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج

GHP 455/GH [illegible]

GHP-555/GH GHP-444/GH مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217

فون: 047-6211399 ,0333-9797797

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

پارلیمنٹ کے اندر سے تبدیلی آئی تو کوئی پریشانی نہیں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کے اندر جمہوری طریقے سے کوئی تبدیلی آتی ہے تو کوئی پریشانی نہیں تاہم ڈر اس بات کا ہے کہ اگر غیر سیاسی عناصر کے ذریعے تبدیلی آئی تو یہ ملک کیلئے خطرناک ہوگی انہوں نے کالم نویسوں سے ملاقات میں کہا کہ تمام معاملات کنٹرول میں ہیں اور کوئی تبدیلی نہیں آ رہی تاہم کوئی سیاستدان ایوان کے اندر سے منتخب ہو تو کوئی مسئلہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹھیک ہے اور موجودہ جمہوری نظام چلتا رہنا چاہئے۔ عوام کو ریلیف پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

پٹرول کا بحران جاری، بلیک میں مہنگا فروخت

پنجاب میں پٹرول کی شدید قلت کا بحران جاری ہے۔ پٹرول پمپوں پر طویل قطاریں لگی ہوئی ہیں اور صارفین کو گاڑیوں میں استعمال کیلئے چند لیٹرز پٹرول دیا جا رہا ہے۔ قلت کے باعث سینکڑوں پٹرول پمپوں کی بندش کی بھی اطلاعات ہیں۔ بلیک میں مہنگا فروخت کیا جا رہا ہے جس پر شہریوں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے پنجاب میں پٹرول کی شدید قلت اور اس کے بدترین بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلے کے حل کے لئے بلاتاخیر کارروائی کرے۔

منچھر جھیل کا پانی سیہون شریف میں داخل، شہر کو خطرہ

منچھر جھیل سے خارج ہونے والا سیلابی پانی دریائے سندھ میں جانے کی بجائے ایل ایس کٹ بند کے راستہ سیہون شریف میں داخل ہو گیا ہے جس کے بعد شہر کو خطرہ لاحق ہو گیا، منچھر جھیل کا سیلابی ریلا سیہون کی 5 یونین کونسلوں میں داخل ہونے سے متعدد کچے مکانات، سکول منہدم ہو گئے اور کئی مساجد شہید ہو گئیں، شہریوں نے درست مقامات پر کٹ نہ لگانے پر انتظامیہ کے خلاف احتجاج کیا۔

آشوب چشم اور گیسٹرو کے مریضوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ

پنجاب بھر کے سرکاری و پرائیویٹ ہسپتالوں میں گیسٹرو اور آشوب چشم کے مریضوں کا رش بدستور جاری ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے مریضوں کیلئے خصوصی اقدامات نہ ہو سکے۔ مریض پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانے پر مجبور ہو گئے۔ سفارشی اور افسروں کے مریضوں کو پروٹوکول جبکہ غریب رل گئے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 21 ستمبر

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:09

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

الشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز۔ شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4289
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ وپیرو ٹیکٹو، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2612605

Visit Visa
بیرونی ممالک
Canada, USA
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Free Seminar MBBS, BDS & Engineering in China With Pakistan Engineering Council
Meet The Official representative of the following top level Govt. Universities & get admission for Oct. 10
Southeast University Affiliated with Pakistan Engg. Council; W.H.O; International Medical Education Directory "USA"(IMED); Education Commission for Foreign Medical Graduates "USA" (ECFMEG); General Medical Council "UK"(GMC)
➔ North China Electric And Power University.
➔ Dalian Medical University.
➔ Shangdong University Of Science And Technology.
➔ South China University Of Technology.
➔ Nanjing University Of Aeronautics & Astronautics.
➔ Zhejiang University Of Science & Technology.
➔ Huazhong University Of Science And Technology.
Time & Venue for One Week Free Seminar
Monday 20th Sep. To 25th September.
From 11:30am To 5:00pm 67-C, Faisal Town Lahore
EC Education Concern®
67-C, Fasial Town, Opposite Gourmet bakery, Lahore.
0302-8411770 / 042-35162310
info@educationconcern.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906100
Taib-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

DANK. Communication
Owais Khan
0321-7350193
0321-2778417
Sales & Service.

Latest Security Camera. Fax Machines.
Telefone exchange Speaker System.etc
we deals in all the Cities of sindh and Punjab
Sub Office 25-C Lower Mall Lahore
Main Office Main Shahrh Faisal Opp Awami Markaz Karachi.

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور 4000/- روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئرکولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com